Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | جمعرات ۱۴ رجمادی الاول ۱۴۰۲ھ ۱۱ امان ۱۳۶۱ ہش ۱۱ مارچ ۱۹۸۲ء | نمبر ۵۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۰ امان / مارچ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ!

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کو روح القدس کی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین!

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت سکیم کے تحت مجلس خدام الاحمدیہ کی کارکردگی

برڈفورڈ (برطانیہ) کے ایک ہوٹل میں قرآن مجید کے نسخے رکھوا دیئے گئے

۱۳۸ کمروں پر مشتمل اس شہر میں یہ پہلا ہوٹل ہے جس میں قرآن کریم کے نسخے رکھوائے گئے

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قرآن کریم کے نسخے ہوٹلوں میں رکھوانے کی مبارک تحریک پر عمل درآمد سے متعلق ایک تازہ خوشکن اطلاع برڈفورڈ (برطانیہ) سے موصول ہوئی ہے جہاں کے ایک بڑے ہوٹل کے ۱۳۸ کمروں میں جماعت احمدیہ کو قرآن کریم (انگریزی ترجمہ) رکھوانے کی توفیق حاصل ہوئی ہے۔

برطانیہ کے اہم شہر برڈفورڈ میں یہ پہلا ہوٹل ہے جہاں پر اب بائیبل کے ساتھ قرآن کریم بھی ہوٹل میں قیام کرنیوالے مسافروں کے مطالعے اور راہ نمائی کے لیے موجود ہوگا۔ قرآن کریم کی اس طرح سے اشاعت اس علاقے کے لوگوں کے لیے بڑی دلچسپی کا موجب بنی چنانچہ مقامی اخبار برڈفورڈ سٹار نے اپنی ۲۳ رجولائی ۱۹۸۱ء کی اشاعت میں اس خبر کو نمایاں سرخی کے ساتھ شائع کیا۔ اخبار کی خبر کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

اخبار نے اس خبر کے ساتھ مکرم عبدالباری ملک صاحب جنرل سیکرٹری خدام الاحمدیہ نارتھ اور سکاٹ لینڈ کی تصویر بھی دی ہے جس میں موصوف دونوں ہاتھوں میں قرآن کریم کے نسخے اٹھائے کھڑے ہیں۔

اخبار نے لکھا ہے:

"ہوٹل کی طرف سے مقدس کتاب (قرآن کریم) کے نسخوں کی وصولیابی"

برڈفورڈ کے ایک چوٹی کے ہوٹل کے کمروں میں اب بائیبل کو اس کا ایک ساتھی مل گیا ہے۔

برڈفورڈ کی یوروے اسٹیٹ پر واقع ۱۳۸ کمروں والے "نووٹل" میں سونے سے پہلے کے مطالعے کے لیے روایتی کتب میں اب مہمانوں کو مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن (مجید) کا انگریزی ترجمہ بھی میسر آسکے گا۔

یہ اقدام برڈفورڈ کے احمدیہ فرقے کے نوجوانوں کی تنظیم کا مرہون منت ہے جنہوں نے اس مقدس کتاب کو خریدنے کے لیے رقم اکٹھی کی۔

نارتھ اور سکاٹ لینڈ میں نوجوانوں کی اس تنظیم (مجلس خدام الاحمدیہ) کے جنرل سیکرٹری مسٹر عبدالباری ملک نے (جنکی تصویر دائیں طرف ہے) بتایا۔

"ان کے پاس ہر کمرے میں بائیبل پہلے سے موجود ہے ہم چاہتے تھے کہ ان کمروں میں قرآن کریم بھی رکھا جائے تاکہ لوگ اسے بھی پڑھ سکیں۔"

"نووٹل کے مینجر ویز ڈوپیئر نے بتایا کہ مسٹر ملک مجھ سے آکر ملے اور کہا کہ وہ یہ کتب ہوٹل کے کمروں میں رکھوانا چاہتے ہیں اور اس میں کوئی ہرج نہیں۔

مسٹر ڈوپیئر نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ برڈفورڈ میں ان کا ہوٹل پہلا ہوٹل ہے جس کے کمروں میں قرآن کریم رکھا گیا ہے۔

(برڈفورڈ سٹار جمعرات ۲۳ رجولائی ۱۹۸۱ء ص۱)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس بابرکت سکیم کو برڈفورڈ میں پہلی بار عملی جامہ پہنانے پر وہاں کی جماعت اور خصوصاً مجلس خدام الاحمدیہ مبارکباد کی مستحق ہے دعا ہے کہ احباب برڈفورڈ کو پہلے سے بڑھ چڑھ کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت تحریکات میں حصہ لیکر حضور کی دعاؤں کا وارث بننے کی توفیق ملے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت آج پہلے سے بہتر رہی۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

• خاکسار کی بیٹی عزیزہ عائشہ صدیقہ (رانی) اور عزیزم عبدالسلام حمید مقیم نیویارک امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے دو بیٹوں کے بعد مورخہ ۱۵/۲/۸۲ کو اپنے فضل سے پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے بچی کا نام فائزہ تجویز ہوا ہے نومولودہ خاکسار کی نواسی اور چودھری عبدالحمید صاحب کی پوتی اور چودھری فضل محمد صاحب مرحوم آف ہریاں کی پڑپوتی ہے

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، دین کی خادمہ بنائے اور صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے آمین۔

(الحاج محمد شریف اکونٹنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی ڈویژنل کھیلوں کے مقابلوں میں اوّل رہا

طلباء و طالبات کے علیحدہ مقابلوں میں سب سے زیادہ پوائنٹس حاصل کئے

غانا کے کثیر الاشاعت اخبار "غانین ٹائمز" کی رپورٹ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی (گھانا) کو کھیل کے میدان میں حال ہی میں ایک انتہائی نمایاں اعزاز سے نوازا ہے۔ الحمد للہ۔ یہ سکول اپنے زون کے سکولوں کی اتھلیٹکس چیمپئن شپ میں اوّل رہا۔ ثم الحمد للہ۔ گھانا کے کثیر الاشاعت اخبار "غانین ٹائمز" نے ۱۵ رفروری ۱۹۸۲ء کی اشاعت میں جماعت احمدیہ کے اس سکول کی کامیابی کی خبر اس عنوان سے دی ہے

"جماعت احمدیہ سب پر بالا رہی"

اس خبر کا ایک حصہ قارئین کے افادہ کی غرض سے ذیل میں درج ہے۔

از لاول مارٹن۔ کماسی۔

احمدیہ سیکنڈری سکول۔ اشانٹی ڈویژن کے سکولوں اور کالجوں کی زون 3B کے اتھلیٹکس چیمپئن شپ میں لڑکے اور لڑکیوں دونوں کے مقابلوں میں اوّل رہا۔ یہ مقابلے اس اختتام ہفتہ کو کماسی سپورٹس اسٹیڈیم میں اختتام پذیر ہوئے۔

(باقی صفحہ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۴ جمادی الاول ۱۴۰۲ھ

۱۱ امان ۱۳۶۱ ہش

مامورین الٰہی کے مخالفین اور ان کی دو بنیادی خصلتیں

موت کو فراموش کر دینا اور آخرت کی جوابدہی کو بھلا بیٹھنا بھی انسان کو فسق کی طرف لے جاتا ہے اور وہ اباحتی زندگی اختیار کر کے سراسر نفس کا غلام بن جاتا ہے اسی لئے اسلام نے دنیا کی بے ثباتی کا بار بار ذکر کر کے فلاح آخرت پر بہت زور دیا ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ اس امر کا ذکر کرتے ہوئے کہ یہ دنیا فانی اور فانی ہے فرماتا ہے:۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ (الرحمٰن آیات ۲۷-۲۸)

ترجمہ:۔ اس (یعنی زمین) پر جو کوئی بھی ہے آخر ہلاک ہونے والا ہے اور صرف وہ بچتا ہے جس کی طرف تیرے جلال اور عزت والے خدا کی توجہ ہو۔

اسی طرح اس حقیقت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہ مرنا برحق ہے اور کوئی نہیں جو اس فانی دنیا میں ہمیشہ زندہ رہ سکے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ایک اور جگہ فرماتا ہے:۔

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ (النساء آیت ۷۹)

ترجمہ:۔ تم جہاں کہیں ہو موت تمہیں آ پکڑے گی خواہ تم مضبوط قلعوں میں ہی کیوں نہ ہو۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ موت سے کسی کو مفر نہیں اور پھر یہ ایسی بدیہی حقیقت ہے کہ ہر زمانہ میں لوگ دیکھ رہے ہوتے ہیں کہ جو بھی اس دنیا میں آتا ہے وہ ایک دن مر جاتا ہے۔ ان سے پہلے جو تھے وہ سب اپنے اپنے وقت پر موت کا شکار ہوئے اور اب جو ہیں وہ ایک ایک کر کے اس دنیا سے اٹھتے جا رہے ہیں، کوئی ایک بھی نہیں جسے اس کرۂ ارض پر ہمیشہ کی زندگی ملی ہو۔ اس کے باوجود ہر زمانہ کے خطاکار لوگ سب سے زیادہ جس چیز کو فراموش کرتے ہیں وہ موت ہی ہے۔ اگر مرنا یاد ہو تو پھر ہو ہی نہیں سکتا کہ انسان اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا مرتکب ہو کر بے راہ روی اختیار کرے۔ اور ظلم و تعدی کو اپنا شعار بنائے۔

دوسری بنیادی حقیقت جسے اکثر لوگ فراموش کر دیتے ہیں یہ ہے کہ مرنے کے بعد اگلے جہان میں انہیں اپنے اعمال کا جواب دینا ہوگا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس حقیقت کو اس کثرت سے ذہن نشین کرایا ہے کہ ان سب آیات کو شمار کرنا آسان نہیں۔ ایک آیت میں اللہ تعالیٰ نے ان دونوں حقیقتوں کو ایک ساتھ ذہن نشین کرایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان دونوں حقیقتوں کو ذہن نشین کراتے ہوئے فرماتا ہے:۔

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (البقرہ آیت ۲۹)

ترجمہ:۔ (اے لوگو!) تم کس طرح اللہ (کی باتوں) کا انکار کرتے ہو؟ حالانکہ تم بے جان تھے۔ پھر اس نے تمہیں جاندار بنایا۔ پھر (ایک دن آئے گا کہ) وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ اس کے بعد تمہیں اس کی طرف لوٹایا جائے گا۔

نافرمان لوگوں کے لئے موت کا انکار تو ممکن نہیں ہوتا کیونکہ وہ دیکھتے ہیں کہ ہر کوئی مرتا چلا آ رہا ہے اور کوئی انسان بھی ایسا نہیں جو غیر محدود عرصہ سے زندہ چلا آ رہا ہو۔ تاہم نافرمان لوگ موت کو فراموش ضرور کر بیٹھتے ہیں اور ان کا موت کو فراموش کر دینا ان کے گمراہ اور نافرمان ہونے پر دال ہوتا ہے۔ البتہ مامورین الٰہی کے منکرین اور دیگر نافرمان لوگوں کا یہ عام شیوہ رہا ہے اور اب بھی ہے کہ وہ حیات الآخرۃ کے منکر ہو جاتے ہیں اور اس طرح اپنے دل کو یہ تسلی دے لیتے ہیں کہ ہمیں مرنے کے بعد پھر زندہ نہیں ہونا اور اعمال کی جواب دہی نہیں ہونی اس لئے زندگی میں جی بھر کر عیش کرو اور جو جی میں آئے کر گزرو۔ قرآن مجید کی رو سے مامورین الٰہی کی مخالفت کرنے والے بالعموم وہی لوگ ہوتے تھے جو حیاۃ الآخرۃ پر ایمان نہیں رکھتے تھے اور اگر اس کے قائل بھی تھے تو وہ اسے یکسر فراموش کر چکے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مخالفین انبیاء کے آخرت سے متعلق انکار کا ان الفاظ میں ذکر کیا ہے:۔

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝ (المومنون آیت ۳۸)

ترجمہ:۔ زندگی تو صرف ہماری اس دنیا کی زندگی ہے۔ ہم کبھی مردہ حالت میں ہوتے ہیں اور کبھی زندہ حالت میں اور ہم کبھی مرنے کے بعد دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے ان کے اس دعوے کی ہر نبی سے ان الفاظ میں تردید کرائی:۔

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ (التغابن آیت ۸)

ترجمہ:۔ کافر خیال کرتے ہیں کہ کبھی بھی (زندہ کر کے) نہیں اٹھائے جائیں گے تو کہہ دے کہ جس طرح تم خیال کرتے ہو ایسا نہیں ہوگا بلکہ مجھ کو اپنے رب کی قسم کہ تم کو زندہ کر کے اٹھایا جائے گا پھر تم کو تمہارے اعمال سے واقف کیا جائے گا اور یہ بات اللہ پر آسان ہے۔

قرآن مجید کی ان اور متعدد دیگر آیات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے مامور ایسے زمانہ میں ہی مبعوث ہوئے جب لوگ آخرت کے منکر ہو کر یا برائے نام زبانی اقرار کے باوجود اسے فراموش کر کے اباحتی زندگی گزار رہے ہوتے تھے۔ ان کا اباحتی زندگی گزارنا اور دلیری سے ہر قسم کے گناہوں کا ارتکاب کرنا اس امر پر دال ہوتا ہے کہ وہ آخرت کے منکر ہیں یا یہ کہ آخرت کے بارہ میں انہیں حقیقی ایمان حاصل نہیں ہے۔ اسی لئے ہر مامور من اللہ کی بعثت کا ایک مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کو حقیقی ایمان باللہ اور ایمان بالآخرت سے متصف کرے تا انہیں گناہ آلود زندگی سے نجات ملے۔ اور ان میں ایسا انقلاب برپا ہو کر وہ پاک اور مطہر زندگی گزارنے لگیں۔ وہ غفلت شعار لوگوں کو بیدار کرتا ہے۔ اور دو باتیں بالخصوص ان کے ذہن نشین کراتا ہے، اوّل یہ کہ مرنا برحق ہے اور دوسرے یہ کہ مرنے کے بعد اگلے جہان میں ہر شخص کو اپنے اعمال کا جواب دینا ہوگا۔ کیونکہ نافرمان قوموں میں یہ دو خصلتیں ضرور پائی جاتی ہیں۔ اوّل یہ کہ لوگ بالعموم موت کو فراموش کر دیتے ہیں، دوسرے یہ کہ آخرت کے بارہ میں ان کے اندر بے یقینی کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ اسی کے نتیجہ میں ان کے اندر گناہوں کے ارتکاب پر دلیری پیدا ہوتی ہے۔ اور اسی کے نتیجہ میں وہ مامور من اللہ کی مخالفت کرتے اور اس کے اور اس کے ماننے والوں کے خلاف ظلم کا بازار گرم کرتے ہیں۔

قطعہ:۔

اے خدا رحم فرما

تیری رحمت تیرے ہر غیظ و غضب پر ہے محیط
عدل کی میزان میں میرے گناہوں کو نہ تول
عفو و بخشش سے تری بڑھ کر نہیں عصیاں مرے
رحم فرما اور مرے سربستہ رازوں کو نہ کھول

محمد صدیق امرتسری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا دورہ پاڈنگ (انڈونیشیا)

مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ سلسلہ مقیم انڈونیشیا

جیسا کہ قارئین الفضل کو معلوم ہے کہ امسال محترم صاحبزادہ مبارک احمد صاحب نے سنگاپور ملائیشیا۔ جاپان اور انڈونیشیا کی جماعتوں کا دورہ کیا۔ آپ کا یہ دورہ ۳۰ مئی ۱۹۸۱ء سے شروع ہو کر ۲ جولائی ۱۹۸۱ء کو ختم ہوا۔ اس سے قبل بھی دو مرتبہ یعنی ۱۹۶۳ء اور ۱۹۶۸ء میں آپ انڈونیشیا کا دورہ کر چکے ہیں۔ لیکن امسال اللہ تعالیٰ نے آپ کو زیادہ جماعتوں کا دورہ کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اور پہلی مرتبہ آپ کو مغربی کالمنتان کے دارالحکومت پاڈنگ کا دورہ کرنے کی توفیق دی۔

مکرم صاحبزادہ صاحب کی تشریف آوری کے پیش نظر پہلے ہی ہر جگہ کی جماعتوں نے اپنے اپنے حالات کے مطابق تیاری شروع کر دی تھی۔ اسی طرح پاڈنگ میں بھی جماعت کی مجلس عاملہ کی میٹنگ ہوئی جس میں آپ کے دورہ کے سلسلہ میں جملہ امور پر غور کر کے فیصلہ جات کئے گئے۔

خدام الاحمدیہ کے ممبران کے ذریعہ بعض بینر تیار کئے گئے جو کہ مسجد میں لجنہ ہال میں اور مشن ہاؤس میں مناسب جگہوں پر آویزاں کئے گئے اسی طرح جھنڈیاں لگائی گئیں۔ قطعات میں قرآنی آیات اور ان کے تراجم۔ حضرت بانی سلسلہ کے بعض الہامات اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں کہے گئے۔ بعض اشعار اور ان کے تراجم درج تھے۔

مشن ہاؤس اور مسجد میں بعض مرمتیں بھی کروائی گئیں۔ یہ کام جماعت کے ایک مخیر اور مخلص دوست مکرم زین العزیز صاحب نے اپنی نگرانی میں کروایا۔

صاحبزادہ صاحب اور قافلہ کی تشریف آوری

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مع بیگم صاحبہ، مکرم مولوی عبدالباسط صاحب مکرم یحییٰ پونتو صاحب اور ان کی بیٹی مکرمہ خدیجہ صاحبہ جو موجودہ انتخاب میں لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا کی صدر چنی گئی ہیں ٹھیک ایک بجے بعد دوپہر بذریعہ ہوائی جہاز پاڈنگ ایرپورٹ پر بخیر و عافیت پہنچے۔ جہاں سے آپ کو سیدھے دی آئی پی۔ لاؤنج میں لے جایا گیا۔

جماعت کے متعدد مرد احباب و مستورات کو بھی معزز مہمانوں کے ساتھ دی آئی پی لاؤنج میں بیٹھنے کی سعادت مل گئی۔ اسی طرح سے ۶ افراد کو ہوائی جہاز کے اترنے کی جگہ تک جانے کی بھی اجازت ملی چنانچہ اس طرح معزز مہمانوں کا شاندار استقبال کیا گیا تمام انتظامات ہر طرح سے تسلی بخش رہے۔

محترم صاحبزادہ ایرپورٹ پر ہشاش بشاش نظر آ رہے تھے۔ آپ پہلی مرتبہ اس تاریخی جگہ پر تشریف لائے تھے جہاں سے سارے انڈونیشیا میں احمدیت کی آواز پہنچنے کا آغاز ہوا۔ اس کے علاوہ ایرپورٹ کا سماں بھی دلکش ہے۔ ایک طرف پاس ہی سمندر ہے۔ دوسری جانب قریب ہی دلفریب سرسبز و شاداب پہاڑیاں بہر دار طریقے پر پھیلی ہوئی ہیں، اور سمندر اور پہاڑیوں کے درمیان سرسبز میدان ہے جو قدرت کے حسن کو دوبالا کرتا ہے۔

جب یہ پروقار قافلہ دی آئی پی لاؤنج میں تشریف فرما تھا تو باہر کچھ فاصلے پر سینکڑوں مرد و خواتین ترتیب سے قطاروں میں کھڑے مشتاقانہ نگاہوں سے محترم صاحبزادہ صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ کی تشریف آوری کا انتظار کر رہے تھے۔ دی آئی پی لاؤنج میں مکرمہ بیگم صاحبہ مستورات کے ساتھ ایک علیحدہ حصہ میں ٹھہریں اور محترم صاحبزادہ صاحب دوسرے حصہ میں احباب جماعت کے ساتھ صوفے پر تشریف فرما ہوئے۔ جہاں فرداً فرداً احباب جماعت کا تعارف کروایا گیا۔ اس کے بعد احباب جماعت سے انفرادی باتیں نہایت ہی اچھے ماحول میں ہوتی رہی۔

پاڈنگ کے بعض افراد جلسہ سالانہ ربوہ میں بھی شامل ہونے کا شرف حاصل کر چکے تھے۔ محترم میاں صاحب نے انہیں پہچان لیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں گھل مل گئے۔ فوٹو گرافروں نے مختلف مواقع کی فوٹوز لیں۔

پاڈنگ میں محترم صاحبزادہ صاحب کا قیام مختصر تھا اس کی روشنی میں پروگرام مرتب کیا گیا ایرپورٹ پر ہی مکرم صاحبزادہ صاحب کی خدمت میں پروگرام پیش کر دیا گیا تاکہ اس کی منظوری حاصل کر کے اس کے مطابق عمل کیا جائے۔ پروگرام کے مطابق جمعہ سے قبل کے وقفہ میں پاڈنگ کی لجنہ اماء اللہ صاحبزادہ صاحب کی بیگم صاحبہ کے اعزاز میں تقریب منعقد کرنا چاہتی تھیں جس کی منظوری حاصل کر کے انتظامات مکمل کر لئے گئے۔ ایک مخلص اور مخیر دوست زین العزیز صاحب جو کہ ربوہ کے جلسہ سالانہ میں بھی شمولیت اختیار کر چکے ہیں کی خواہش تھی کہ محترم صاحبزادہ صاحب تھوڑی دیر کے لئے ان کے چھاپہ خانہ میں تشریف لا کر دعا کروائیں۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے ازراہ شفقت ان کی یہ خواہش قبول فرمائی۔ اور نماز مغرب کے لئے روانگی کے موقع پر روانگی سے قبل تھوڑا سا وقت نکال کر زین العزیز صاحب کے ہاں ٹھہرے انہوں نے قسما قسم کے پھل رکھے ہوئے تھے۔ اس مختصر سے قیام میں گفتگو اور دعا کے بعد مسجد کی طرف روانہ ہو گئے۔ نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائی گئیں۔ نمازوں سے فارغ ہو کر احباب سے مصافحہ کے بعد آپ قیام گاہ پر تشریف لے گئے کیونکہ اس شب کوئی اور پروگرام نہیں تھا۔

خطبہ جمعہ

ملک کے دور دراز علاقوں سے احباب کثیر تعداد میں پاڈنگ تشریف لائے ہوئے تھے۔ پاڈنگ میں مشن ہاؤس اور مسجد دو ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے جو ایک مخلص دوست محترم جگندا ذکریا صاحب مرحوم نے مکرم مولانا امام الدین صاحب کی تحریک پر جماعت کو ہبہ کیا تھا۔ اس زمانہ میں جماعت کی مالی حالت اس قابل نہ تھی کہ اتنی بڑی مسجد بنا سکے لیکن مکرم مولانا امام الدین صاحب نے احباب جماعت کے اندر قربانی کی زبردست روح پھونک دی اور خدا کے فضل سے یہ وسیع و عریض مسجد تیار ہو گئی۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس کا انڈونیشین زبان میں ساتھ ساتھ ترجمہ کیا گیا۔ آپ نے اس امر پر زور دیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس ..... کے ذریعہ ہمارے دلوں میں یہ یقین پیدا کیا کہ خدا ہمیشہ اپنے بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اور ہمیشہ ہی اس کی صفت تکلم جاری و ساری رہے گی دیگر افراد اس بات کو سمجھیں یا نہ سمجھیں لیکن جماعت کے افراد کو یہ سبق ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا دور کبھی بند نہیں ہوتا۔ آپ نے مقام محمدیت اور مقام احمدیت کی روشنی میں مسئلہ نبوت کی وضاحت فرمائی۔ اور شمس روحانی کے عظیم روحانی فرزند بدر کامل کے ذریعہ دنیا کو دوبارہ استناب نور کی عظیم مہم کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ احباب ہمہ تن گوش ہو کر محترم صاحبزادہ صاحب کا یہ خطبہ سنتے رہے۔

خطبہ کے بعد نماز جمعہ و عصر جمع کر کے پڑھائی گئیں۔

استقبالیہ

پروگرام کے مطابق جمعہ کے روز ۴ بجے بعد دوپہر استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ محترم صاحبزادہ صاحب اور مکرمہ بیگم صاحبہ کی تشریف آوری سے قبل احباب کو ہدایات دی گئیں۔ چنانچہ اس کے مطابق احباب دو دو لائنوں میں معزز مہمانوں کو اَھْلاً وَّسَھْلاً کہنے کے لئے کھڑے تھے۔ موٹر کار سے اترنے کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب مردوں کی قطار کے سامنے تشریف لے آئے اور محترمہ بیگم صاحبہ مستورات کی قطار کے سامنے۔ کار کے رکنے کے معاً بعد احباب نے اَھْلاً وَّسَھْلاً وَّمَرْحَبًا کے نعروں سے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ اس کے بعد مکرم محی الدین شاہ صاحب نے نعرہ ہائے تکبیر اور دوسرے جماعتی نعرے لگائے۔ احباب کو پہلے ہی سے نعروں کے متعلق تربیت دے دی گئی تھی۔ محترم صاحبزادہ صاحب کو ایک خادم نے ہار پہنائے اطفال ٹرے میں ہار لے کر سامنے آئے اور ایک خادم نے محترم میاں صاحب کے گلے میں ہار ڈالا۔ نعرۂ تکبیر اور دیگر جماعتی نعروں کے بعد چھوٹے چھوٹے بچوں اور بچیوں نے انڈونیشین زبان میں خوش آمدید کے اشعار ترنم سے پڑھے۔

جلسہ استقبالیہ کی کارروائی روایات کے مطابق قرآن پاک کی تلاوت سے شروع ہوئی، بعد میں پروٹوکول نے جلسہ کا پروگرام پڑھ کر سنایا پروٹوکول کے فرائض مکرم بحر الدین صاحب جو جاپان سے ٹیکنیکل ٹریننگ لے کر آئے ہیں اور انگریزی زبان بھی جانتے ہیں نے ادا کئے۔

تلاوت قرآن مجید کے بعد مختصر تعارف ہوا پھر نظم پڑھی گئی۔ یہ نظم مکرم سیف اللہ نور صاحب نے ترنم کے ساتھ پڑھی جو بہت پسند کی گئی۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ صاحب کے چہرہ کی کیفیت کا کچھ اور ہی عالم تھا۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ وہ کسی اور ہی دنیا میں پہنچے ہوئے ہیں شاید وطن عزیز سے روانگی کے بعد یہ پہلا موقع تھا کہ محمد عربی کے سب سے بڑے عاشق احمد قدسی کے اشعار آپ نے ترنم سے سنے۔

اس کے بعد مکرم ڈاکٹر اکرم شریف صاحب صدر جماعت احمدیہ پاڈنگ نے محترم صاحبزادہ صاحب اور محترمہ بیگم صاحبہ کی آمد پر جماعت کی طرف سے اخلاص اور فدائیت کے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گو مکرم صاحبزادہ صاحب وکیل التبشیر ہیں لیکن ان کے ساتھ ہمارے اخلاص و محبت کا اصل باعث ان کا حضرت اقدس ..... کے ساتھ جسمانی تعلق ہے۔ اس کے بعد مکرم اکرم شریف صاحب نے اس امر کا ذکر کیا کہ سب سے پہلے پاڈنگ میں ہی باقاعدہ طور پر جماعت کا قیام عمل میں لایا گیا اور پھر اس جگہ کے لوگوں کی وجہ سے یہ نور جاکرتہ پہنچا اور وہاں سے پھر مغربی جاوا۔ اور انڈونیشیا کے دوسرے علاقوں میں پھیلا۔ آپ نے دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ پاڈنگ کو ہمیشہ کی طرح خدمات کا موقع عطا فرماتا رہے۔ اس کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چنانچہ انصار۔ خدام اور اطفال کے انعامات محترم صاحبزادہ صاحب نے تقسیم فرمائے اور لجنہ اور ناصرات کے انعامات محترمہ بیگم صاحبہ نے عورتوں کے ہال میں انہیں تقسیم فرمائے۔

تقسیم انعامات کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے قریباً سوا گھنٹہ تک ایک مؤثر تقریر فرمائی جو ریکارڈ کی گئی۔ اور انڈونیشین زبان میں اس کا ترجمہ بھی شائع ہو چکا ہے۔ موقع کی مناسبت سے چند ایک امور درج ذیل ہیں۔

مکرم میاں صاحب نے فرمایا کہ پاڈنگ کی جماعت کے صدر نے اپنے خطاب میں یہ کہا ہے کہ۔

"ہمارے دل میں آپ کی غیرت اور محبت صرف آپ کے وکیل التبلیغ ہونے کی وجہ سے نہیں بلکہ اس کی اصل بنیاد آپ کا حضرت اقدس ..... سے جسمانی تعلق ہے"

مکرم پریذیڈنٹ صاحب کی بات بالکل درست اور بجا ہے آپ نے فرمایا جب میری عمر ۱۴ سال کے لگ بھگ تھی تو میں ہاکی کھیلنے کے لئے جایا کرتا تھا اور بعد میں بھی کئی ٹیموں میں بحیثیت کپتان کھیلنے کا موقع ملا۔ میں بچپن میں نیکر پہن کر کھیلنے جاتا۔ تو راستہ میں عزت اقدس ..... کے ایک مخلص اور فدائی صحابی حضرت شیخ یعقوب علی صاحب کے مکان سے گزرنا پڑتا تھا اس وقت مکرم شیخ صاحب گھر سے نکل کر مجھے پیار کرتے۔ دراصل وہ میرے ساتھ اخلاق و محبت کا اظہار نہیں فرماتے بلکہ انہیں میرے وجود میں حضرت اقدس ..... کا وجود نظر آتا تھا۔ اس میں ہماری کوئی خوبی نہیں محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے۔

اس کے بعد محترم میاں صاحب نے پاڈنگ کی جماعت کو خاص طور پر تبلیغ اور تربیت کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا کہ ہمیں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں دنیا کی مخالفتیں ہمیں دکھ میں ڈال سکتی ہیں۔ لیکن احمدیت کی کامیابی خدائی فیصلہ ہے۔ کیا ہم اپنے متعلق فیصلہ کر سکتے ہیں کہ ہم قیامت تک زندہ رہیں گے۔ تو پھر اگر سلسلہ کے لئے ہمیں موت کا سامنا بھی کرنا پڑے تو اس سے بہتر خوش قسمتی اور کیا ہو گی۔

آپ نے سورۂ عنکبوت کی ابتدائی آیات کی روشنی میں اس امر پر زور دیا کہ الٰہی جماعتوں کو ہمیشہ ہی ابتلاء کی بھٹی میں سے گزرنا پڑتا ہے اور یہ ناممکن ہے کہ خدا کی قائم کردہ جماعت قربانیوں کے بغیر ترقی کر جائے۔ اگر آپ ہر قسم قربانیوں کے لئے تیار ہو کر محنت اور لگن سے کام کریں گے تو اللہ تعالیٰ ضرور اچھے نتائج پیدا کریگا

پھر آپ نے نئی نسل کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

"وہ جماعت کی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور ان کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالیں۔ آپ بے شک دنیوی امور میں والدین کی اطاعت کریں دنیوی امور میں ان کی اطاعت واجب اور ضروری ہے۔ لیکن سلسلہ کے ساتھ مخلصانہ اور محبانہ تعلق رکھنے کے لئے آپ کو والدین کی طرف دیکھنے یا ان سے منظوری لینے کی کوئی ضرورت نہیں۔ آپ خود ذمہ دار ہیں۔ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔

آپ نے اپنی تقریر کے آخر میں بدعات سے دور رہنے کی طرف بھی خاص طور پر توجہ دلائی اور احباب پر زور دیا کہ آپ کا یہ کام نہیں کہ دوسروں کی رو میں بہہ جائیں آپ کا فرض ہے کہ کہ کسی بدعت کو بھی اپنے قریب نہ آنے دیں۔ ایک خالص اور بدعات سے پاک احمدیت کا معاشرہ یہاں قائم کریں۔

آپ کی تقریر کے بعد۔ نماز مغرب و عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔ مسجد سے روانگی سے قبل تھوڑی دیر کے لئے مکرم میاں صاحب لجنہ اماء اللہ پاڈنگ کی درخواست پر لجنہ ہال میں تشریف لے گئے۔

کھانے کی دعوت جماعت کے صدر مکرم اکم شریف صاحب کے ہاں تھی۔ جس میں جناب اکم شریف صاحب نے حکومت کے متعدد افراد کو ذاتی تعلقات کی بنا پر مدعو کیا ہوا تھا اس دعوت کے دوران مکرم میاں صاحب کے ساتھ اعلیٰ افسران کی گفتگو ہوتی رہی۔ آپ نے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے۔ مکرم یحییٰ پونتو صاحب نے ترجمانی کے فرائض ادا کئے۔ انڈونیشیا کے پھلوں میں سے ایک مشہور پھل ڈورین DURIAN ہے یہ قریباً سارے ہی جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک میں پایا جاتا ہے، یہ تربوز کی مانند گول یا بیضوی ہوتا ہے لیکن اس کی کھال بہت سخت اور کانٹے دار ہوتی ہے۔ اس کو تیز چھری سے کاٹا جاتا ہے اس میں سے کٹھل کی مانند ایک پھل نکلتا ہے جس کی گٹھلی بہت بڑی ہوتی ہے۔ اس کا پھل بہت لذیذ اور بو سخت تیز ہوتی ہے۔ غیر ملکی لوگ شروع شروع میں اس کی بو کی وجہ سے اس کے قریب نہیں جاتے۔ لیکن جب ایک دفعہ انسان کے حلق میں سے یہ پھل گزر جائے تو بو کا احساس بھی آہستہ آہستہ دور ہو کر یہ پھل انسان کے مرغوب ترین پھلوں میں سے بن جاتا ہے۔

پاڈنگ کے دورہ سے قبل محترم میاں صاحب جاوا وغیرہ میں قریباً اڑھائی ہفتے گزار چکے تھے آپ کو یہ پھل چکھنے کا موقع نہ ملا تھا۔ پاڈنگ آکر ہی آپ کو پہلی بار ڈورین پھل کھانے کا تجربہ ہوا۔ اور یہ تجربہ واقعی بہت کامیاب تھا۔

محترم میاں صاحب کو پاڈنگ بہت پسند آیا جماعت کی خواہش تھی کہ محترم میاں صاحب کو اس علاقے میں بعض قدرتی مناظر دکھائے جائیں۔ اس علاقے کی دو جھیلیں بہت وسیع اور خوبصورت ہیں اس طرح BUKIT TINGGI کا ہل سٹیشن بھی دیکھنے کے لائق ہے۔ لیکن چونکہ محترم میاں صاحب کا مشرقی جاوا کے لئے پروگرام طے شدہ تھا اور احباب جماعت بھی وہاں انتظار کر رہے تھے بلکہ انہوں نے ۱۹ تاریخ کو فون پر دریافت کیا۔ اس لئے جماعت پاڈنگ کی یہ خواہش پوری نہ ہو سکی۔ چونکہ محترم میاں صاحب کے دورہ کی اصل غرض جماعتی تھی نہ کہ محض سیر و تفریح اس لئے پروگرام دھرے کے دھرے ہی رہ گئے۔

محترم میاں صاحب اور قافلہ کی روانگی

۲۰ تاریخ کو صبح ۹ بجے کی فلائٹ سے روانگی تھی مکرم عبدالباسط صاحب وقت سے قبل ہی ایئرپورٹ پر پہنچ گئے۔ سیکیورٹی انتظامات کی بنا پر مسافروں کو ہدایت ہے کہ وہ جہاز اڑنے سے دو گھنٹے قبل ایئرپورٹ پر پہنچ جائیں۔ اس کے باعث احباب جماعت کافی وقت قبل ایئرپورٹ پر پہنچ گئے۔

محترم صاحبزادہ صاحب مع بیگم صاحبہ وقت سے ایک گھنٹہ قبل تشریف لے آئے۔ ایئرپورٹ پر وی آئی پی لاؤنج میں حسب سابق محترم میاں صاحب اور جماعت اور محترمہ بیگم صاحبہ اور خواتین علیحدہ علیحدہ صوفوں پر بیٹھ گئیں اس دوران محترم میاں صاحب نے بعض اہم جماعتی امور پر اظہار خیال فرمایا۔ وقت تیزی سے گزر گیا۔ محترم میاں صاحب کو مع قافلہ دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ محترم میاں صاحب نے جو کچھ فرمایا وہ صفحہ قرطاس میں آ چکا ہے اور انڈونیشین جماعتوں کو بھی اس کی اطلاع دی جا چکی ہے اسی طرح آپ کا الوداعی ایڈریس بھی ترجمہ ہو کر جماعتوں کو بھجوایا جا چکا ہے۔ محترم میاں صاحب کا یہ مختصر دو روزہ دورہ پاڈنگ ہر لحاظ سے جماعت کے لئے بہت مفید ثابت ہوا۔

ذہنوں کو جلا دینے والے افکارِ عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کر کے شائع کر رہا ہے۔ ان واقعات کے انتخاب کے لئے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے۔

(ادارہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا چہرہ دیکھ کر فرمایا:

"ابوہریرہ! تم بھوکے ہو؟"

جو شخص خدا کے لئے اپنے کھانے پینے عزیز و اقارب، گھر بار اور وطن جائیدادیں اور ملک چھوڑتا ہے خدا اس کی کسی ایک چیز کو بھی ضائع نہیں کرتا۔ بلکہ جو کچھ وہ قربان کرتا ہے وہ ایک بیج کی مانند ہوتا ہے جسے خدا تعالیٰ کئی گنا بڑھا کر اس کو واپس دیتا ہے اور اس سے بہت بہتر انعام عطا فرماتا ہے.....

حضرت ابوہریرہؓ کا واقعہ ہے کہ وہ ایک جگہ کے گورنر تھے۔ ان کے پاس کسرای کا درباری رومال تھا کھانسی جو آئی تو اس رومال میں تھوکا۔ اور کہا۔ واہ واہ ابوہریرہ کسرای کے رومال میں تھوکتا ہے۔ لوگوں نے پوچھا یہ کیا بات ہے؟ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سننے کے لئے مسجد نبوی میں پڑا رہتا تھا۔ اور میں کسی وقت بھی مسجد سے دور جانا اس لئے پسند نہ کرتا تھا کہ شاید کسی وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئیں اور میں نہ ہوں اور کوئی بات سننے سے رہ جائے اس حال میں بعض اوقات یہ حالت ہو جاتی کہ بھوک کے مارے میرے منہ سے بات نہیں نکل سکتی تھی اور بھوک میں ہی سات سات وقت گزر جاتے۔ چونکہ صحابہؓ سوال نہیں کرتے تھے اس لئے حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ میں بھوک سے بیتاب ہو گیا۔ اور اتنے میں حضرت عمرؓ گزرے میں نے ان سے آیت صدقہ کے معنے پوچھے انہوں نے بتائے اور چلے گئے۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کیا میں اس آیت کے معنی نہیں جانتا تھا۔ میرا تو یہ مطلب تھا کہ وہ میری حالت دیکھیں اور کھانے کے لئے دیں پھر حضرت ابوبکرؓ آئے میں نے ان سے بھی اس آیت کے معنے پوچھے۔ وہ بڑے صدقہ کرنے والے تھے مگر انہوں نے بھی معنے بتائے اور چلے گئے لیکن کیا میں اس آیت کے معنے نہیں جانتا تھا۔ اتنے میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور آپؐ نے میرا چہرہ دیکھ کر فرمایا ابوہریرہ تم بھوکے ہو۔ آپؐ کے پاس دودھ کا پیالہ تھا۔ آپؐ نے فرمایا دوسرے مزدور کو بھی جمع کر لو اور ہم سب سات تھے۔ آپؐ نے فرمایا پہلے اُن کو پلاؤ۔ میں ڈرا کہ یہ دودھ ختم نہ ہو جائے مگر ان سب نے پیا اور قسم ہے خدا کی پیالہ اسی طرح بھرا ہوا تھا۔ پھر مجھے دیا۔ میں

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصاراللہ انڈونیشیا کا پہلا سالانہ اجتماع

مکرم منصور احمد صاحب مبلغ سلسلہ۔ مناڈو۔ (انڈونیشیا)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس سال مورخہ ۷-۸ نومبر ۱۹۸۱ء کو مانسلور کوننگان MANSLOR KUNINGAN مغربی جاوا میں مجلس انصاراللہ کا پہلا سالانہ اجتماع نہایت کامیابی سے منعقد ہوا اور یہ امر بہت خوشی کا موجب ہے کہ پہلے اجتماع میں انڈونیشیا کے مختلف علاقوں سے ۱۹۱ انصار بطور نمائندہ تشریف لائے انڈونیشیا میں انصاراللہ کو قائم ہوئے ۲۸ سال گذر چکے ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مجلس انصاراللہ انڈونیشیا کو ترقی کی راہ پر گامزن کرے اور اگلے سال اجتماع کے معیار کو اور بلند کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اجتماع کی کارروائی

مورخہ ۷ نومبر ۱۹۸۱ء کو بوقت پانچ بجے شام تمام نمائندگان مجلس انصاراللہ مقام اجتماع میں جمع ہوئے مغرب اور عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کرنے کے بعد رات کا کھانا کھایا۔ اس کے بعد تمام ممبر انصار پر مشتمل ایک اجلاس ہوا جو ایک گھنٹہ تک جاری رہا اس اجلاس میں تمام مجالس کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور اجتماع کو زیادہ کامیاب بنانے کے پروگرام پر غور و خوض کیا گیا۔

نماز تہجد

۸ نومبر صبح ساڑھے تین بجے تمام انصار نے اٹھ کر نماز تہجد ادا کی جو مکرم محفوظ صاحب معاون مبلغ نے پڑھائی صبح کی نماز کے بعد مکرم جناب عبدالرحمان صاحب احمدی نے درس قرآن کریم دیا اس کے بعد سات بجے تک ورزشی پروگرام ہوا جو مکرم محمد بکری صاحب کی قیادت میں ہوا اس پروگرام میں ۴ کلومیٹر دوڑ کا مقابلہ ہوا۔

پہلا اجلاس

ناشتہ کے بعد اجتماع کی باقاعدہ کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم رئیس التبلیغ صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ انڈونیشیا نے دعا کرائی ان کے بعد صدر کمیٹی اجتماع انصاراللہ مکرم جناب سوجانا صاحب نے اپنی رپورٹ پیش کی اور ان کے بعد مکرم ناظم اعلیٰ مجلس انصاراللہ انڈونیشیا نے اپنی سالانہ کارکردگی کی رپورٹ پیش کی

تقاریر

ٹھیک ۹ بجے تقاریر کا پروگرام شروع ہوا۔ سب سے پہلے مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ سلسلہ نے "حضرت (اقدس ... ناقل) کے اخلاق فاضلہ" کے موضوع پر ایک مدلل تقریر کی۔

دوسری تقریر مکرم جناب عبدالرحمان صاحب احمدی نے "وصیت کی اہمیت و برکات" کے موضوع پر کی۔

تیسری تقریر محترم مولوی مرزا محمد ادریس صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ نے "صوفیاء کرام کے اخلاق۔ نیک نمونہ اور نصائح" کے موضوع پر کی۔

چوتھی تقریر مکرم جناب شکری برماوی صاحب نے "انصاراللہ کا مقام اور ان کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر کی۔

یہ اجلاس گیارہ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد کھانا اور ظہر و عصر کی نمازوں کے بعد دوسرا اجلاس شروع ہوا۔

دوسرا اجلاس

ایک بجے دوپہر دوسرا اجلاس مکرم جناب ناظم اعلیٰ صاحب مجلس انصاراللہ انڈونیشیا کی زیر صدارت شروع ہوا جس میں مختلف موضوعات پر تقاریر ہوئیں سب سے پہلے مکرم محی الدین شاہ صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ نے "قرآن کریم کی فضیلت" کے موضوع پر تقریر کی۔

دوسری تقریر مکرم جناب صدر صاحب جماعت احمدیہ گاروت نے "صداقت حضرت (اقدس .... ناقل)" کے موضوع پر کی۔

تیسری تقریر مکرم جناب محمد یحییٰ صاحب گاروت نے کی۔

آخری تقریر مکرم رئیس التبلیغ صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ انڈونیشیا نے کی آپ نے اپنی تقریر میں انصاراللہ کو اپنی ذمہ داریوں کے سمجھنے اور اس کیمطابق کام کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے بعد تھوڑی دیر کے لئے وقفہ ہوا

تیسرا اجلاس

ساڑھے تین بجے تیسرا اجلاس شروع ہوا یہ اجلاس مکرم رئیس التبلیغ صاحب کی زیر صدارت شروع جس میں سب سے پہلے ناظم اعلیٰ صاحب نے دوران سال اچھا کام کرنیوالی مجالس کو ان کی کارکردگی کی وجہ سے انعامات دینے کا اعلان کیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اوّل	مجلس انصاراللہ	تاسک ملایا
دوم	" " " "	کبائیران
"	" " " "	سورابایا
"	" " " "	میدان
سوم	" " " "	بوگر
"	" " " "	چیالاڈا

انتخاب عہدیداران

اس موقعہ پر مجلس انصاراللہ انڈونیشیا کے نئے عہدیداران کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ انتخاب کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ نائب صدر محترم رئیس التبلیغ صاحب انڈونیشیا
۲۔ ناظم اعلیٰ مکرم جناب عبدالمنان صاحب
۳۔ نائب ناظم اعلیٰ محمد بکری صاحب
۴۔ سیکرٹری عمومی مکرم جناب اینچوکی درسو
۵۔ " محاسب " ڈاکٹر زین الدین صاحب
۶۔ " مال " یوبو ماسدوکی
۷۔ " تعلیم و تربیت اوّل مکرم شکری برماوی
۸۔ " " " دوم " محمد بکری صاحب
۹۔ " اصلاح و ارشاد اوّل " چوچو احمدی
۱۰۔ " " " " دوم " اڈانگ عباس
۱۱۔ " تالیف و تصنیف " عبدالرحیم صاحب غنی
۱۲۔ " اجتماع اوّل " اڈانگ عباس
۱۳۔ " " دوم " بینتنگ صاحب
۱۴۔ " ذہانت و صحت جسمانی " محمود بکری

الوداعی تقریب

اس کے بعد الوداعی تقریب منعقد ہوئی جس میں مندرجہ ذیل مقررین نے خطاب فرمایا۔

۱۔ نمائندہ مبلغین
مکرم جناب میاں عبدالحی صاحب
۲۔ نمائندہ نیشنل صدر جماعت احمدیہ انڈونیشیا
اڈانگ حمید صاحب
۳۔ نمائندہ مجلس انصاراللہ انڈونیشیا
محمد یحییٰ صاحب

مکرم میاں عبدالحی صاحب نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ یہ خیال غلط ہے کہ انصاراللہ کا مطلب کمزور اور بڑھاپے کو پہنچنے والے لوگ ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ چالیس سال کی عمر میں انسان ذہنی طور پر پختہ اور بالغ ہوتا ہے اور یہی سوچ سمجھ کر کام کرنیوالی عمر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے چالیس سال کی عمر میں نبوت کے عہدہ جلیلہ پر سرفراز فرمایا۔ انصار کے ذمہ نوجوانوں اور بچوں کی تربیت کی ذمہ داری ہے۔

ان کے بعد مکرم اڈانگ حمید صاحب نے اپنی تقریر میں جماعت کی تنظیم پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ انصاراللہ۔ خدام الاحمدیہ۔ لجنہ اماء اللہ جماعت کی ذیلی تنظیمیں ہیں اگر یہ ذیلی تنظیمیں مضبوط ہوں تو جماعت مضبوط ہوتی ہے اس لئے جماعتی ترقی کیلئے ضروری ہے کہ ان تنظیموں کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کیا جائے آخر میں آپ نے اس خوشی کا اظہار کیا کہ باوجودیکہ یہ انصاراللہ کا پہلا اجتماع ہے پھر بھی بہت کامیاب ہے۔

ان کے بعد مکرم محمد یحییٰ صاحب نے اپنی تقریر میں کہا کہ اس قسم کے اجتماع تعلیمی اور تربیتی لحاظ سے بہت فائدہ مند ہیں اور ان سے آپس میں رابطہ قائم ہوتا ہے اور باہمی تعلقات اور محبت بڑھتی ہے آپ نے فرمایا کہ اگلے اجتماع کو زیادہ کامیاب کرنے کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہئیے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔

اٹھارہ بکروں کی قربانی

انصاراللہ کے اجتماع کے موقع پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس مبارک تحریک پر کہ ہر جماعت اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی محبت کو جذب کرنے کیلئے زیادہ سے زیادہ دعائیں کرے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں بطور صدقہ بکرے ذبح کرے۔ مندرجہ ذیل مجالس اور افراد کی طرف سے اٹھارہ ۱۸ بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے۔ جن مجالس نے یہ قربانی پیش کی ہے ان کے نام درج ذیل ہیں تاکہ احباب کرام ان مجالس اور افراد کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد فرماتے رہیں۔

۱۔ مجلس انصاراللہ تانگ انگ ۲۔ تاسک ملایا ۳۔ گوندرونگ ۴۔ سمارانگ ۵۔ لینسٹنگ اگونگ ۶۔ چیسالاؤا ۷۔ اکاٹن سوڈرا ۸۔ سورابایا ۹۔ سکابومی ۱۰۔ مانسلور ۱۱۔ سنگاپرنا ۱۲۔ مجلس انصاراللہ انڈونیشیا ۱۳۔ مکرم پی پی سومنتری صاحب ۱۴۔ مکرم ڈاکٹر الیاس صاحب ۱۵۔ مکرم کرنل محمد صاحب

درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب مجالس اور احباب کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور ان کی جان اور مال میں برکت ڈالے۔ اور آئندہ زیادہ سے زیادہ قربانیاں دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر میں یہ تجویز پیش کی گئی جس کو سب نے منظور کر لیا کہ آئندہ سال انصاراللہ کا اجتماع پورے تین دن کا ہو۔

سب سے آخر میں مکرم و محترم رئیس التبلیغ صاحب نے دعا کے ساتھ اجتماع کے اختتام کا اعلان فرمایا اجتماع خدا کے فضل سے بہت کامیاب ہوا۔ الحمدللہ

اجتماع کے بعد مزید تین بکرے بطور صدقہ ذبح کیے گئے تاکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی پوری تعمیل ہو جائے۔ یعنی کل ۲۱ بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے اور غرباء میں تقسیم کئے گئے۔

کیا آپ
چندہ عام۔ حصہ آمد
چندہ جلسہ سالانہ۔
ادا فرما چکے
ہیں؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطالبات تحریک جدید میں سے ایک مطالبہ رخصت کے ایام خدمت دین کیلئے وقف کرنا ہے (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دوسری آل پاکستان سالانہ لجنہ اتھلیٹکس ٹورنامنٹ

(دوسری قسط)

۴ بج کر ۲۵ منٹ پر تقسیم انعامات کی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترمہ طاہرہ بشریٰ صاحبہ نے کی۔ بعد ازاں ترانہ کے ساتھ مارچ پاسٹ ہوئی۔ اس کے بعد تمام مقابلوں میں پوزیشن حاصل کرنے والی کھلاڑی لڑکیوں میں حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے انعامات تقسیم فرمائے۔

شمیم افضل ربوہ کو سال رواں کی بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا اور بیسٹ اتھلیٹ کا کپ حاصل کیا جو حکیم نظام جان صاحب گوجرانوالہ کی طرف سے بنا کر بھجوایا گیا تھا۔

والی بال۔ ٹیبل ٹینس و ڈبل و سنگل اور آل پوائنٹس کی ٹرافیاں لجنہ ربوہ نے جیت کر ممتاز پوزیشن حاصل کی۔

فٹ بال میں لجنہ سرگودہا اور بیڈمنٹن سنگل و ڈبل میں لجنہ لاہور نے ٹرافیاں حاصل کیں۔

۵ بج کر ۵ منٹ پر تقسیم انعامات کی تقریب ختم ہوئی اور حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے کھلاڑی لڑکیوں سے اختتامی خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے سب سے پہلے مقابلوں میں انعامات حاصل کرنے والی لڑکیوں کو مبارکباد دی۔ بعد ازاں آپ نے فرمایا کہ اس سال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد مبارک کے مطابق کھیلوں کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اگرچہ ابھی پوری طرح صحیح مقصد حاصل نہیں ہوا تاہم بچیوں کی کوششوں سے ظاہر ہے کہ آئندہ مزید کوشش کر کے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کریں گی۔

بعد ازاں آپ نے "وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ" کی مختصر تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر انسان کا ایک مطمع نظر ہوتا ہے جسے حاصل کرنے کیلئے ہر انسان ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے۔ ہمارا مطمع نظر نیکیوں میں آگے بڑھنا ہونا چاہیئے۔ کھیل کے میدان میں بھی حسن اخلاق کا مظاہرہ ہو اور نظم و ضبط کا ایک بہترین نمونہ قائم کریں۔ آخر میں تمام کارکنات کا آپ نے شکریہ ادا فرمایا۔

۵½ بجے دعا کے ساتھ تقسیم انعامات کی تقریب ختم ہوئی۔ اس کے بعد مہمان خواتین کارکنات اور کھلاڑی لڑکیوں کو ریفرشمنٹ دی گئی۔ تقریباً ۶ بجے دوسری آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس ٹورنامنٹ کی تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ الحمدللہ!

مرتبہ:
(ثریا خانم بی اے)

○

اعلان داخلہ

پنجاب یونیورسٹی میں شعبہ کیمیکل انجینئرنگ میں سپیشل کلاس کیلئے داخلے شروع ہیں۔ داخلے کیلئے سیٹوں کا حساب مندرجہ ذیل ہے۔

۵۳ سیٹس (برائے طلباء F.Sc 1980)
۲۷ " (" " " 1979، 1980، 1981)

داخلہ کیلئے طلباء ایف ایس سی نان میڈیکل اہل ہوں گے۔ داخلہ فارم شعبہ ہذا نیو کیمپس سے حاصل کر سکتے ہیں۔ فارم کے ساتھ جو کوائف لگانے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ میٹرک کا سرٹیفکیٹ ۲۔ انٹر کا سرٹیفکیٹ
۳۔ انٹر کے نمبروں کا کارڈ ۴۔ ڈومیسائیل سرٹیفکیٹ
۵۔ پروویژنل و کیریکٹر سرٹیفکیٹ ۶۔ حالیہ ۳ عدد پاسپورٹ سائز فوٹو

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ۲۴ مارچ ۱۹۸۲ء ہے مزید رابطہ کیلئے رجوع کریں
صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پنجاب یونیورسٹی لاہور
مرزا وحید احمد کمرہ نمبر ۱۲۱ ہوسٹل نمبر ۱۱ نیو کیمپس لاہور یا
محمد ریاض نوید کمرہ نمبر ۱۸-۲۴۴ ہوسٹل نمبر ۲ نیو کیمپس لاہور

انعامی مقابلہ مضمون نویسی

امسال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اطفال و ناصرات کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت علی رضؓ" مقرر کیا گیا ہے۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والے مضامین پر -/۲۰۰، -/۱۵۰، اور -/۱۰۰ نقد انعامات مقرر ہے۔

شرائط درج ذیل ہیں۔

- پتہ اور حوالہ جات مکمل اور صاف صاف درج ہونے چاہئیں۔
- مضمون دو ہزار الفاظ سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔
- مضمون ۳۱ جولائی سے قبل ناظم صاحب اطفال اور سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانے چاہئیں۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

سیدنا حضرت مصلح موعود کی جماعت کو دعوت

حضور وقف زندگی اور مدرسہ احمدیہ (اب جس کا نام جامعہ احمدیہ ہے) میں داخلہ کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں۔ ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کے لئے پیش کیا جائے۔ مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے ہر سال کم از کم پچاس طالب علم آنے چاہئیں۔ متواہوں تو بہتر ہے۔"

امراء اضلاع و صدران جماعت احمدیہ۔ قائدین خدام الاحمدیہ۔ مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ از راہ مہربانی ابھی سے نوجوانوں کو وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان برائے ترسیل چندہ مصباح

تمام لجنات و ممبرات اس امر کا خیال رکھیں کہ چندہ "مصباح" بھجواتے وقت منی آرڈر کوپن پر "مدیرۂ مصباح" یا ان کا نام نہ لکھا کریں۔ منی آرڈر و ڈرافٹ صدر لجنہ مرکزیہ کے نام آنے چاہئیں۔ منی آرڈر کیش کرواتے وقت دقت پیش آتی ہے۔

(آفس سیکرٹری۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواست دعا

- میری والدہ صاحبہ دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ حالت گو پہلے سے کافی بہتر ہے اور ڈاکٹری رپورٹ کے مطابق دل بالکل صحیح کام کر رہا ہے لیکن بھی بیماری کا اثر مکمل طور پر زائل نہیں ہوا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل صحت یابی سے نوازے۔

(محمد احمد بھیو بالڈ کرسٹ سٹرا سے ۱۱۔ فرینکفورٹ مائین۔ مغربی جرمنی)

- برادرم مکرم ملک اللہ یار صاحب دیوانہ سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ احمد آباد جنوبی پھیپھڑوں میں تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(ایم منور اقبال جاوید مجوکہ احمد آباد جنوبی)

- مکرم برادرم رانا قیصر ہمایوں صاحب رائے پور ضلع سیالکوٹ کے دل کا آپریشن جناح ہسپتال کراچی میں ہو رہا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین! (میر عبدالباسط مربی سلسلہ۔ رائے پور ضلع سیالکوٹ)

- میرے چھوٹے بھائی ڈاکٹر محمد سعید احمد صاحب ہری پور کچھ عرصہ سے بیمار ہیں اور آج کل CMH راولپنڈی میں زیر علاج ہیں اور کافی کمزور ہیں۔ یہ حضرت مولوی محمد جی صاحب مرحوم کے بڑے بھائی کے بیٹے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب موصوف کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

(احمد حسن ریٹائرڈ رجسٹرار لیشاور یونیورسٹی۔ ۱۵/۲۴ دارالرحمت شرقی ب ربوہ)

ہر احمدی طالب علم یہ کوشش کرے کہ اس نے اعلیٰ معیار حاصل کرنا ہے (مہتمم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کی اعانت کرنے والے احباب کا شکریہ

خاکسار نے حال ہی میں الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں ایک دورہ کیا ہے۔ خاکسار جہاں بھی گیا احباب جماعت نے نہایت خندہ پیشانی سے بھرپور تعاون کیا اور الفضل کی اشاعت بڑھانے میں خوب دلچسپی لی۔ بہت سے احباب نے اپنے نام الفضل جاری کروانے کے علاوہ دوسرے احباب کے نام پرچہ جاری کروانے کے لئے دل کھول کر اعانت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان تمام دوستوں کے کاروبار میں ترقی دے اور انہیں دینی و دنیاوی نعمتوں سے مالا مال کرے۔ آمین ثم آمین۔

مندرجہ ذیل احباب نے الفضل کی اعانت فرمائی۔

مکرم خان کلیم اللہ خان صاحب صدف آٹو کراچی	۴۰۰۰	مکرم ایم مشتاق احمد اینڈ کمپنی کراچی	۱۷۶۰
" تاثیر احمدی صاحب "	۱۷۵۰	- " مہتہ عبدالباسط صاحب "	۱۷۵۰
" جاوید چوہدری صاحب ماڈرن موٹرز "	۱۰۰۰	- " سید شوکت علی صاحب "	۴۰۰
" مرزا نذیر احمد صاحب "	۴۰۰	- " چوہدری مبشر احمد صاحب "	۳۷۵
" ملک مبارک احمد صاحب "	۳۵۰	- " ملک بشیر الدین صاحب "	۳۵۰
" سیٹھ منیر احمد صاحب "	۲۵۰	- " ڈاکٹر احسان الحق صاحب "	۲۵۰
" چوہدری سیف الحق صاحب باجوہ "	۱۷۵	- " کمانڈر بی۔ ایل رحمان صاحب "	۱۷۵
" خواجہ بشیر احمد صاحب پی ای سی ایچ ایس "	۱۷۵	- " محمد نصیر صاحب اظہر ابن قاری - محمد امین صاحب "	۱۷۵
" خورشید احمد صاحب ذکی "	۱۶۰		
" شریف احمد صاحب "	۱۵۰	- محترمہ ناصرہ ملک صاحبہ "	۱۴۰
" طاہر احمد صاحب ہاشمی "	۱۴۰	- مکرم کرنل ایس ایم شریف صاحب "	۱۴۰
" مولانا نورالدین۔ کبیر الدین صاحب طاہر حمید الدین ظفر "	۱۴۰	" چوہدری فیاض احمد صاحب صدر حلقہ محمد علی سوسائٹی "	۱۴۰
" عزیز حسین صاحب "	۱۲۵	" شیخ محمود احمد صاحب "	۱۰۵
" شیخ عبدالرحمن صاحب مرحوم "	۱۰۵	" ملک خالق داد خان صاحب "	۱۰۵
" حفیظ احمد صاحب بٹ "	۱۰۵	" سعید محمود صاحب "	۱۰۵
" ملک منیر احمد صاحب "	۱۰۰	" ضیاء الدین احمد ابن مولانا نورالدین "	۷۰
" چوہدری ظفر اللہ خان صاحب "	۷۰	" ڈاکٹر عبدالشکور صاحب اسلم "	۷۰
" چوہدری محمود احمد صاحب لینڈ مارکس "	۶۰	محترمہ والدہ ملک پرویز احمد صاحب "	۳۵
" شیخ فضل حق صاحب "	۳۵	مکرم عبدالرشید صاحب سماٹری "	۳۵
" محمد اشرف صاحب کھوکھر "	۳۵	" سید حفیظ احمد صاحب "	۳۵
" زرتشت منیر احمد صاحب "	۳۵	" سلیم الدین صاحب عباسی "	۳۵
" ظفر اقبال صاحب سیفی "	۳۵	" چوہدری ناصر احمد صاحب پی آئی اے "	۲۰
" شریف احمد صاحب ظفر احمد موٹرز حیدر آباد	۱۶۰	" ڈاکٹر طفیل بن عبدالقادر صاحب حیدر آباد	۱۲۵
" نور احمد صاحب تالپور امیر جماعت "	۱۲۵	" نثار احمد صاحب بشارتی "	۱۰۵
" چوہدری نعمت اللہ صاحب "	۱۰۰	" میجر حنیف احمد صاحب "	۳۵
" چوہدری شریف احمد صاحب سنوری "	۳۵	" مبشر احمد صاحب "	۳۵
" رانا عطاء اللہ صاحب "	۳۵	" عبدالقادر صاحب ڈاہری نواب شاہ	۲۳۰
" عبدالغفار صاحب ڈاہری غریب آباد نواب شاہ	۱۲۵	" مقبول احمد صاحب منور محلہ لاہن پار "	۱۲۵
" سیٹھ محمد یوسف صاحب "	۱۰۵	" مشتاق احمد صاحب اسٹیشن روڈ "	۲۰
" اظہر فاروق صاحب، دوڑ ضلع "	۲۰	" مبشر احمد سچل کالج "	۱۲
" عبدالسمیع صاحب بھٹی کنری ضلع تھرپارکر	۱۷۰	" فضل کریم، محمد رمضان صاحبان کنری ضلع تھرپارکر	۷۰
" مسٹر عزیز الرحمن صاحب " "	۷۰	" ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب صدیقی " "	۷۰
" چوہدری عبدالکریم صاحب زمیندار " "	۷۰	" رانا عنایت اللہ صاحب " "	۳۵
" عبدالسلام صاحب نعیم کلاتھ سٹور " "	۳۵	" مسٹر منظور احمد صاحب " "	۳۵
" مرزا محمد رفیع صاحب " "	۳۵	" حفیظ اللہ خان صاحب سکھر	۱۷۵
" چوہدری بشیر احمد صاحب بینکو ملتان	۱۵۰	" طاہر اسمٰعیل صاحب ملتان	۵۰
" " رشید احمد خان "	۵۰	" چوہدری عبداللطیف قادیانی صاحب "	۵۰
" شیخ منیر احمد صاحب "	۵۰	" " رحمت علی صاحب "	۵۰
" چوہدری عبدالماجد صاحب "	۵۰	" قاضی جاوید محمود صاحب "	۳۵
" شیخ محمد نور صاحب "	۳۵	" چوہدری عبدالشکور " "	۳۵
" ڈاکٹر خلیل الرحمن صاحب "	۳۵	" محمد شریف صاحب " "	۲۰
" مرزا نذیر احمد، مبشر احمد صاحب "	۲۰	" محمود احمد خالد صاحب "	۱۰
" پرویز اختر عابد صاحب "	۱۰	(عباد اللہ گیانی۔ مینجر الفضل)	

ٹنڈر نوٹس

محکمہ بلڈنگ کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے سربمہر آئٹم پرسنٹیج ریٹ کیوز ٹے شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء ترمیم شدہ سٹینڈنگ ریٹس کمپنی ٹنڈر کھولنے کی تاریخ تک برائے کام بلڈنگ۔ بجلی اور واٹر سپلائی سینٹری انسٹالیشن مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ جو کہ ۱۴ ۳/۸۲ بوقت ۲-۳۰ بجے شام ٹھیکیداران یا ان کے ایجنٹ کی موجودگی میں کھولے جائیں گے، مشروط۔ غیر مشروط۔ بذریعہ تار، بذریعہ ٹیلیفون یا بغیر زرضمانت ٹنڈر وصول نہیں کئے جائیں گے۔ زرضمانت صرف ڈیپازٹ کال کے ذریعے آنی چاہیئے۔ رجسٹرڈ فرم یا کمپنی کی صورت میں مختار نامہ جو کہ عدالتی کاغذ پر مصدقہ ہو ٹنڈر کے ساتھ پیش کرنا ہوگا۔ زیر دستخطی اس کا پورا حق رکھتا ہے کہ کسی ایک یا تمام ٹنڈروں کو بلا وجہ بتائے منسوخ کر دے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ	زرضمانت	میعاد
	۱۔ ضلع جھنگ میں گندم کو سٹور کرنے کیلئے پلیٹ فارموں کی تعمیر۔			
۱	۵۰۰۰ ٹن گنجائش گڑھ مہاراجہ۔	۳،۴۰،۰۰۰/-	۶،۸۰۰/-	۲½ ماہ
۲	۳۰۰۰ ٹن گنجائش احمد پور سیال۔	۲،۰۰،۰۰۰/-	۴،۰۰۰/-	"
۳	۴۰۰۰ ٹن گنجائش چک نمبر ۱۱ ج ب۔	۲،۷۵،۰۰۰/-	۵،۵۰۰/-	"
۴	۴۰۰۰ ٹن گنجائش شاہ جیونہ۔	۲،۷۵،۰۰۰/-	۵،۵۰۰/-	"
۵	۴۰۰۰ ٹن گنجائش چک نمبر ۱۷۰ ج ب۔	۲،۷۵،۰۰۰/-	۵،۵۰۰/-	"
۶	۴۰۰۰ ٹن گنجائش بھوانہ۔	۲،۷۵،۰۰۰/-	۵،۵۰۰/-	"
۷	۴۰۰۰ ٹن گنجائش کھوئی چک نمبر ۴۴۶ ج ب (جھنگ گوجرہ روڈ)	۲،۷۵،۰۰۰/-	۵،۵۰۰/-	"
	اسسٹنٹ کمشنر جھنگ کی عدالت کی توسیع تجدید / مرمت اور مال خانہ / جوڈیشل لاک اپ (حوالات) کی تعمیر	۵،۴۰،۰۰۰/-	۱۰،۸۰۰/-	۴ ماہ

ایگزیکٹو انجینئر پراونشل بلڈنگ ڈویژن جھنگ

(۱۴۰۹ ۱.P.L)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم تاج محمد صاحب بی اے علیگ بانی سینٹ آرچرڈ احمدیہ ہائی سکول مین بازار منصور آباد فیصل آباد ۱۰ مارچ کو بوقت آٹھ بجے صبح اچانک وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم نہایت اولوالعزم باہمت حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے فدائی اور مخلص احمدی تھے ساری زندگی مخالفت کا سامنا رہا لیکن آپ احمدیت پر ثابت قدم رہے۔ آپ نے ۸۵ سال کی عمر پائی۔

مرحوم نے خاکسار کے علاوہ ایک بیٹا عبدالباسط اور ایک بیٹی فرحت ریحانہ صاحبہ اپنے پیچھے چھوڑے ہیں۔ مکرم مولوی شیخ جمیل احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو گوکھووال کے قبرستان میں اپنے قطعہ میں دفن کیا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

جنازہ میں بہت کم دوست شریک ہوئے تھے اس لئے مؤدبانہ درخواست ہے کہ والد صاحب مرحوم کی نماز جنازہ غائب ادا کی جائے۔ (محمود احمد شاہین فیصل آباد)

بقیہ :- انکار عالیہ

نے خوب سیر ہو کر پیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور پیو۔ میں نے پیا۔ آپؐ نے فرمایا اور پیو۔ میں نے اور پیا۔ اور یہاں تک میں نے پیا کہ مجھے معلوم ہوا کہ میرے ناخنوں سے دودھ نکل جائے گا۔ پھر بعض اوقات میری فاقہ سے یہ حالت ہوتی تھی کہ میں بیہوش ہو کر گر جاتا تھا لوگ سمجھتے تھے۔ کہ مجھے مرگی ہو گئی ہے اور عرب میں قاعدہ تھا کہ مرگی والے کو جوتے مارتے تھے کہ اس سے ہوش آجائے۔ لوگ یہ نہ سمجھتے تھے کہ بھوک کی وجہ سے میرا یہ حال ہوا ہے اس لئے مجھے مارتے تھے۔ یا تو میری یہ حالت تھی یا اب یہ حال ہے کہ کسریٰ جو آدھی دنیا کا بادشاہ تھا اس کے خاص درباری رومال میں میں تھوکتا ہوں۔

(خطبات محمود جلد اول شائع کردہ فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ ص ۶۷-۶۸)

(مرسلہ: منور احمد قریشی۔ قریشی پراپرٹی سنٹر ظفر الحق روڈ راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پندرھویں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے انتظامات مکمل ہو گئے

ملک کے اس اہم ترین ٹورنامنٹ میں شرکت کیلئے چوٹی کی ٹیمیں ربوہ پہونچ رہی ہیں

ٹورنامنٹ آرگنائزنگ کمیٹی کے چیئرمین محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب کی نمائندہ "الفضل" سے گفتگو

ربوہ۔ ۱۰ امان / مارچ۔ پندرھویں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ کی تیاریاں اور جملہ انتظامات اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر لحاظ سے مکمل ہو گئے اور جملہ منتظمین کرام اپنے معزز مہمانوں کے استقبال کے لئے چشم براہ ہیں یہ بات ٹورنامنٹ آرگنائزنگ کمیٹی کے چیئرمین محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے ایک ملاقات میں نمائندہ الفضل کو بتائی۔ یہ ٹورنامنٹ ۱۲-۱۳-۱۴- اور ۱۵ مارچ کو گھوڑدوڑ گراؤنڈ سے ملحقہ باسکٹ بال کورٹس میں منعقد ہو رہا ہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے بتایا کہ پاکستان میں باسکٹ بال کے کھیل میں اس ٹورنامنٹ کو بہت اہمیت حاصل ہے اس ٹورنامنٹ میں ہر دفعہ ملک کی چوٹی کی ٹیمیں حصہ لیتی ہیں۔ باسکٹ بال کے کھیل میں ملک کے چنیدہ ماہرین ایمپائرز کوچ شامل ہوتے ہیں اور نہایت اعلیٰ معیار کا کھیل پیش کیا جاتا ہے۔ اس ٹورنامنٹ کو دیکھنے کے لئے اہل ربوہ کی بہت بڑی تعداد کے علاوہ ربوہ سے باہر کے علاقوں سے بھی بڑی تعداد میں شائقین آتے ہیں اور ان ایام میں ربوہ میں بہت گہما گہمی اور چہل پہل دیکھنے میں آتی ہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے بتایا کہ باسکٹ بال کے شائقین سارا سال اس ٹورنامنٹ کا انتظار کرتے ہیں اور اس ٹورنامنٹ میں شمولیت کے لئے ملک کی سبھی بڑی بڑی ٹیمیں بڑی تیاریاں کر کے آتی ہیں اور کوئی بھی ٹیم اس ٹورنامنٹ سے باہر رہنا پسند نہیں کرتی۔

محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے انتظامات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ ٹورنامنٹ فضل عمر باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے تحت منعقد ہوتا ہے۔ ایک کمیٹی سارے انتظامات کی نگرانی کرتی ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے جو اس کمیٹی کے چیئرمین ہیں بتایا کہ اس مقصد کے لئے کئی منتظمین مقرر کئے جاتے ہیں جن کے ذمے مختلف کام لگائے جاتے ہیں۔ ان منتظمین کا ساتھ دینے کے لئے رضاکار نوجوان موجود ہوتے ہیں۔ ہر شعبہ اپنے کام عمدگی اور مستعدی سے انجام دینے کی کوشش کرتا ہے اور ہر ممکن کوشش یہ ہوتی ہے کہ ٹورنامنٹ کو بہتر سے بہتر بنایا جائے۔

انھوں نے کہا کہ تمام منتظمین کو میری یہ ہدایت ہے کہ کسی بھی مہمان کو ذرہ بھر بھی تکلیف نہیں پہنچنی چاہیئے اور اس کے لئے ہمیں اپنا آرام ان چار دنوں میں بالکل فراموش کر دینا ہوگا۔

انھوں نے بتایا کہ مہمانوں کی رہائش کا انتظام مہمان خانہ مستورات اور گیسٹ ہاؤسوں میں ہوگا جہاں جملہ تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ یہاں پر کھلاڑیوں، کوچ صاحبان، ایمپائرز اور باسکٹ بال کے کھیل کے جملہ ماہرین کے قیام و طعام کا تسلی بخش انتظام کر دیا گیا ہے۔

باسکٹ بال کورٹس کے بارے میں انھوں نے بتایا کہ کورٹس کی مرمت کروا دی گئی ہے۔ رات کو کھیلنے کے لئے لائٹس درست کروا دی گئی ہیں اور ایک کورٹ کے گرد عارضی مچانیں تعمیر کر کے اسے سٹیڈیم کی شکل دے دی گئی ہے جس میں پانچ ہزار افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ سٹیج پر کرسیاں وغیرہ خاص مہمانوں کے لئے ہوں گی جن کو اس مقصد کے لئے ٹکٹ جاری کئے گئے ہیں۔ عام شائقین سے التماس ہے کہ وہ سٹیج اور اس کے دائیں بائیں موجود کرسیوں پر نہ بیٹھیں۔ انھوں نے بتایا کہ اگرچہ کھیل کے لئے تین کورٹس استعمال ہوں گے مگر اہم مقابلے نیز افتتاحی اور اختتامی تقریب درمیان والی کورٹ پر منعقد ہوگی جسے عارضی سٹیڈیم کی شکل دی گئی ہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے آخر میں درخواست کی کہ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس ٹورنامنٹ کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم اہل ربوہ کو ایک صحت مند تفریح مہیا کرنے کی توفیق ملے۔ آمین۔

بقیہ:۔ احمدیہ سیکنڈری سکول

احمدیہ سکول نے لڑکوں کے ڈویژن میں ۱۵۴ پوائنٹس اور لڑکیوں کی ڈویژن میں ۹۴ پوائنٹس حاصل کئے۔ لڑکوں کے مقابلوں میں دوسرے نمبر پر پریمیئر کالج رہا۔ اس نے ۱۳۳ پوائنٹس حاصل کئے۔ اس کے بعد اوسائی کائی ریٹوی نے ۹۳ اور تو آسے سیکنڈری سکول نے ۲۳ پوائنٹس حاصل کئے۔

لڑکیوں کے ڈویژن میں دوسرے نمبر پر سینٹ مونیکا سیکنڈری سکول اشانٹی ممپانگ رہا۔ اس نے ۷۷ پوائنٹس حاصل کئے۔ اس کے بعد اوسائی کائی ریٹوی نے ۶۰ پوائنٹس، ایڈومان سیکنڈری نے ۵۴، یا اسانٹیوا نے ۵۰ اور ٹیپا سیکنڈری نے ۲۹ پوائنٹس حاصل کئے۔

دو ریکارڈ جو احمدیہ سیکنڈری سکول کے عمانوئیل کڈجو نے ۱۹۸۰ء میں قائم کئے۔ اس سال ٹوٹ گئے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

(غانین ٹائمز ۱۵ فروری ۱۹۸۲ء)

جماعت احمدیہ کی ترسٹھویں (۶۳) مجلس مشاورت

جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں ضروری گزارش

امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ مارچ ۱۹۸۲ء (امان ۱۳۶۱ ہش) بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی۔

نمائندگان شوریٰ کے اسماء گرامی ۱۵ مارچ (امان) تک پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے اجلاس عام میں ہو اور حسب قواعد ہو۔ نمائندگان اسلامی شعار کے پابند اور باریش ہوں۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد (فرمودہ مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء) کے مطابق "ایک چوتھائی نمائندگی تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے۔"

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

کوٹھی برائے فروخت

ایک دو منزلہ کوٹھی واقع آفیسرز کالونی لاہور رقبہ ۲ کنال سوا چھ مرلہ۔ سوئی گیس۔ ٹیلیفون۔ پانی موجود ہے۔ پتہ ذیل پر رابطہ کریں۔
محمد ضیاء الحق ۱۰۰-ج کیولری گراؤنڈ لاہور چھاؤنی۔ فون۔ ۳۷۱۳۰۴۔

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جان
کے فرزند اور جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ
چوک قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ
میں ۱۵ اور ۱۶ مارچ ۱۹۸۲ء کو مطب میں حاضر ہوں گے
مینیجر: مشہور دواخانہ چوک قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ

فرنیچر خریدنے کیلئے بہترین دکان
مون لائٹ صوفہ ہاؤس
اسپیشل لکڑی۔ دیدہ زیب ڈیزائن
اور
ماہر کاریگروں کا تیار کیا ہوا معیاری فرنیچر خریدنے کیلئے
مون لائٹ صوفہ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ
پر تشریف لائیں

فوری فوری فوری
۱ کنال ۳½ مرلہ کا ایک پلاٹ مسجد اقصیٰ کے بالکل سامنے دارالرحمان کالونی میں فوری فروخت کے لئے موجود ہے۔ رابطہ
مسائل و وسائل کا سنگم املاک کنسرن ریلوے روڈ۔ ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا سٹیٹس فون ۳۸۵۲
۶۹۹/A سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا